787

سوانح حیات مبارک

حضرت خواجہ

رحمتہ اللہ علیہ

سید محمد اعظم شاہ

سوئم سجادہ نشین

خانقاہ فاضلیہ سلیمانیہ چشتیہ

گڑھی شریف ٹیکسلا

ماخذ

کتاب آثار الصالحین

کتاب تسکین القلوب

انتخاب، تحریر

خلیفہ مدنی تونسوی

مرتب PDF

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف

(سوشل میڈیا) 19.5.2024

سوانح حیات مبارک
حضرت خواجہ سید محمد اعظم شاہ صاحب رحمتہ اللّٰہ علیہ
(سوئم سجادہ نشین خانقاہ فاضلیہ سلیمانیہ چشتیہ گڑھی شریف ٹیکسلا)

خصوصی اشاعت بسلسلہ عرس مبارک یوم وصال11 ذیقعدہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی محمد اعظم شاہ صاحب آپ کے والد محترم کا اسم گرامی محمد اکرم شاہ صاحب المعروف حضرت ثالث رحمتہ اللّٰہ علیہ اور آپ کے دادا محترم کا اسم گرامی حضرت خواجہ محمد عبداللّٰہ شاہ رحمتہ اللّٰہ علیہ (اول سجادہ نشین خانقاہ عالیہ فاضلیہ گڑھی شریف)۔

حضرت خواجہ محمد اعظم شاہ صاحب رحمتہ اللّٰہ علیہ کی ولادت با سعادت بروز جمعتہ المبارک 23 رجب المرجب 1334ہجری بمطابق 18 جون 1916ء

کو ہوئی۔ آپ کے نانا جان خان فیروز خان مستی خیل جو کہ رائیس اعظم پنیالہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان تھے ۔

آپ نسباً سادات حسینی میں سے ہیں۔

جب آپکی عمر 4 سال 4 ماہ ہوئی آپ نے قرآن پاک تونسہ شریف میں پڑھنا شروع کیا ۔

قرآن مجید پڑھنے کے بعد واپس آ کر آپ نے لوئر مڈل سکول بھوئی گاڑ ضلع اٹک میں داخلہ لیا ۔

1931ء میں واپسی کے بعد آپ کے والد محترم نے مولانا عبدالحی قریشی مولانا مفتی غلام ربانی قریشی صاحب بھوئی گاڑ کو خانقاہ فاضلیہ کے مدرسہ میں پڑھانے کےلئے استاد مقرر کیا۔ انہوں نے دو سال تک عربی فارسی نظم کی کتابیں اور علم الفقہ کی کتابیں پڑھائیں ۔

علم صرف و نحو کی کتابیں مولانا محمد عمر بزدار صاحب ساکن ڈیرہ غازی خان سے خانقاہ فاضلیہ کے مدرسہ میں پڑھیں۔ فقہ اور اصول کی کتابیں مولانا قاضی صدرالدین نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ سے پڑھیں ۔

شیخ الحدیث مولانا محب النبی قریشی رحمتہ اللہ علیہ بھوئی گاڑ ۔ حضرت مولانا فیض علی عرف فقیر جی کشمیری رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت مولانا فیض

محمد رحمتہ اللہ علیہ موضع اغضر خیل لکی مروت سے اعلی کتب اور دورہ حدیث و تفسیر کی تکمیل کر کے سندِ فراغت حاصل کی ۔
آپ کا شجرہ نسب حضرت سیدنا امیرالمومنین علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ سے یوں جا ملتا ہے

حضرت خواجہ سید محمد اعظم شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ سید محمد اکرم شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ شاہ صاحب المعروف حضور ثانی رحمتہ اللہ علیہ
(اول سجادہ نشین خانقاہ عالیہ فاضلیہ گڑھی شریف)

بن

حضرت سید امیر محمد اعظم شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ
(برادرِ حضرت خواجہ سید محمد فاضل شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ)

بن

حضرت سید محمد انور شاہ اخوندزادہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید احمد شاہ اخوندزادہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید عبدالحکیم شاہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید عبدالحلیم شاہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید محمد دولت شاہ المعروف کالو ڈھیری بابا
رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید کرم بیگ شاہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید شاہ بیگ رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید باقر علی المعروف باکل شاہ بابا رحمتہ
اللہ علیہ
بن
حضرت سید شاہ جنید رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید شاہ ابراہیم رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید شاہ محمد رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید شاہ عبدالعزیز مشہدی رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید عبداللہ غالب رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید عبدالغنی رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید شاہ حسین رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید آدم رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید شاہ علی شیر رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید عبدالکریم غازی رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید وجیہ الدین رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید محمد ولی الدین رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید محمد ثانی کابلی الغازی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید رضا الدین عالم رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید صدرالدین محمد رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید احمد رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید ابوالقاسم حسین المشہدی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید علی امیر بلبندی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید عبدالرحمان رئیس زمان رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید اسحاق ثانی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید ابو الحسن موسیٰ ذاہد رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید محمد عالم قطب رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید ابو القاسم عبداللہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید ابو عبداللہ محمد اول رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت سید اسحاق رضی اللہ عنہ
بن
حضرت سید موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ
بن
حضرت سید امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
بن
حضرت سید امام محمد باقر رضی اللہ عنہ
بن
حضرت سید امام علی زین العابدین رضی اللہ عنہ
بن
حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ (شہیدِ کربلا
)
بن
حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ ۔

آپ حضرت خواجہ محمد حامد تونسوی رحمتہ اللہ
علیہ (سوم سجادہ نشین دربار عالیہ سلیمانیہ تونسہ

شریف) کے دست اقدس پہ بیعت ہوئے اور خرقہ خلافت حضرت خواجہ حافظ سدیدالدین تونسوی رحمتہ اللہ علیہ (چہارم سجادہ نشین دربار عالیہ سلیمانیہ تونسہ شریف) سے حاصل کیا ۔
حضرت خواجہ حافظ سدیدالدین تونسوی رحمتہ اللہ علیہ آپ سے بے پناہ شفقت سے نوازا کرتے تھے۔
1935ء میں حضرت خواجہ حافظ سدیدالدین تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کے ساتھ آپ چشتیاں شریف پاکپتن شریف دہلی شریف اور اجمیر شریف حاضری دی ۔
آپ خانقاہ فاضلیہ گڑھی شریف کے تیسرے سجادہ نشین تھے۔
آپ کو تین بار حج پاک کی سعادت حاصل ہوئی ۔

آپ نے دو شادیاں کیں۔
آپ کے 4 صاحبزادے اور 8 صاحبزادیاں ہوئیں۔
صاحبزادگان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں
1 حضرت خواجہ مولانا محمد اکرم شاہ صاحب المعروف شاہ گل جی صاحب موجودہ سجادہ نشین دربار عالیہ فاضلیہ گڑھی شریف
2 حضرت صاحبزادہ محمد عثمان شاہ صاحب

3 حضرت صاحبزادہ محمد عابد شاہ صاحب
4 حضرت صاحبزادہ محمد ساجد اعظم شاہ صاحب ۔

بروز جمعتہ المبارک 11 ذوالقعدہ 1425ھ بمطابق 24 دسمبر 2004ء کو پونے بارہ بجے اپنی جان جانِ آفرین "" یا اللہ "" یا میرے مالک "" کے الفاظ کہتے ہوئے سپرد کر دی ۔
یہ آپ کے آخری الفاظ تھے اس کے کچھ دیر بعد ہی آپ کے وصال کی خبر پورے ملک میں آزاد کشمیر میں آنا" فانا" پھیل گئی ہزاروں کی تعداد میں آپ کے مریدین ، متوسلین اور متعلقین گڑھی افغاناں شریف پہنچنے شروع ہوگئے ہر فرد آپ کی جدائی میں غمگین اور افسردہ تھا ۔
نماز جنازہ کا وقت 25 دسمبر بروز ہفتہ 11 بجے دن مقرر کیا گیا
آپ کا مزار اقدس خانقاہ عالیہ فاضلیہ میں روضہ اقدس حضرت خواجہ سید محمد فاضل شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے قریب واقع ہے ۔
ہر سال 10-11-12 ذیقعدہ کو آپ کا 3 روزہ عرس مبارک گڑھی افغاناں شریف تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے ۔

الحمدللہ علیٰ ذلک

ماخذ کتاب آثار الصالحین ، تسکین القلوب
طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی

تصاویر

حضرت خواجہ سید محمد اعظم شاہ رحمتہ اللہ علیہ